سوال

(189) کوئی آدمی بینک کی معرفت ٹریکٹر خریدتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی آدمی بینک کی معرفت ٹریکٹر خریدتا ہے نقد پندرہ ہزار لیکن سود لگا کر اٹھارہ ہزار روپے میں دیتا ہے کیا یہ جائز ہے۔ ؟

2۔ کوئی آدمی ایک چیز نقد سو روپے میں دیتا ہے لیکن جب ادھار دیتا ہے تو دو سو روپے میں دیتا ہے جیسے آجکل ٹریکٹر یا ٹرک وغیرہ کی خرید ہوتی ہے۔ نقد کی قیمت کم لیکن قسطوں پر زیادہ

3۔ کسی آدمی کے زمے سودی قرضہ ہے دوسرا آدمی اپنے پیسوں کا سود لے کر اسے دے سکتا ہے یا نہیں؟ یا ویسے کوئی آدمی مقروض ہے اسے بھی دے سکتے ہیں یا کہ نہیں؟

4۔ کوئی آدمی بینک میں پیسے رکھتا ہے تو اس کی دو قسمیں ہیں ایک حساب میں تو رقم والے سے کچھ لیتے ہیں دوسرے حساب میں رقم والے کو کچھ دیتے ہیں۔ اب یہ سود اگر کوئی لے تو اسے کہاں خرچ کر سکتا ہے۔ ؟ کا ہی کسی محتاج کو دے سکتا ہے یا نہیں؟

(عبداللطیف جڑاں والا فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔1۔ قرآن مجید اور حدیث کی رو سے یہ ناجائز ہے۔

2۔ قرآن کی رو سے یہ جائز ہے۔ کیونکہ قرآن میں ہے۔ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا اللہ تعالیٰ نے بیع (لین دین کو بطور تجارت) کو حلال کر دیا ہے۔ اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ یہ تو بیع کی صورت ہے سود کی تعریف میں اس قسم کی بیع شامل نہیں ہے۔

3۔ لعن اللہ اکل الربوا وموکلہ آیت سود کے تحت یہ دونوں کام حرام ہیں۔

4۔ اس قسم کی رقم لینا سود لینے میں شامل۔ یہ کہیں قرآن وحدیث میں نہین آیا کہ محتاج آدمی کے لئے سود کی رقم جائز ہے۔ لہذا اس قسم کی رقم قبول کرنا نہیں چاہیئے۔ حدیث میں یہ بھی نہیں آیا کہ محتاج کیلیئے سود کھانا جائز ہے۔ ہاں مردار وغیرہ کھانے کی اجازت محتاج کو دی گئی ہے۔ لیکن دوسرے کا حق کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ لہذا اسے مقروض آدمی کو بھی نہیں دینا چاہیے۔ (حفظ محمد گوندلوی)

(الاعتصام لاہور جلد 20 شمارہ نمبر 30)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 190

محدث فتویٰ